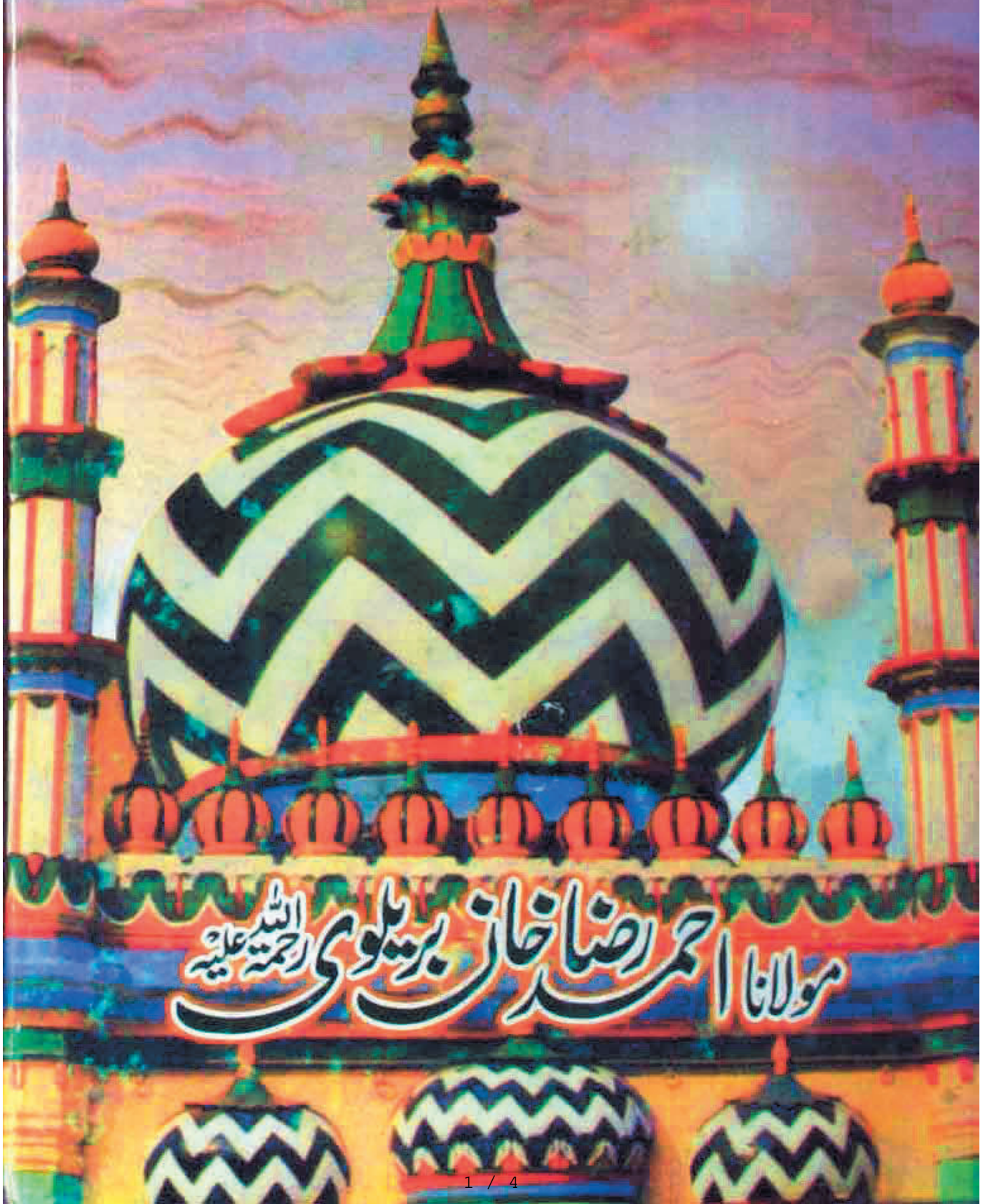


# ملفوظات



کنز الایمان۔ فتاویٰ رضویہ۔ احکام شریعت۔ حقائق بخشش۔ الامن والعلیٰ۔  
شمع شبستان رضا، جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف  
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

# ملفوظات

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977

ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

Marfat.com

|                            |       |          |
|----------------------------|-------|----------|
| ملفوظات                    | ..... | نام کتاب |
| مولانا احمد رضا خان بریلوی | ..... | مصنف     |
| امرشاہد                    | ..... | سرورق    |
| فرینڈز پرنٹرز، جہلم        | ..... | مطبع     |
| 1/- روپے                   | ..... | ہدیہ     |

### ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اردو بازار لاہور  
 مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اردو بازار لاہور  
 شبیر برادرز، اردو بازار لاہور  
 علم و عرفان پبلشرز، اردو بازار لاہور  
 خزینہ علم و ادب، اردو بازار لاہور  
 رحمن بک ہاؤس، اردو بازار کراچی  
 ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی  
 ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی  
 مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اردو بازار کراچی

حضرات اولیائے کرام میں سے تھے ان کو دوسرا حق ہوا تمام رات نوافل میں گزار دی اس شکر یہ میں کہ مجھے یہ مرض دیا جو حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مرض ہے۔ اور یہاں یہ حالت ہے کہ جب کبھی درد سر ہوا تو یہی کوشش کی جاتی ہے کہ اول وقت نماز عشاء سے فارغ ہو جائیں۔ ایک صاحب کے رخسار پر لقوہ کا اثر ہو گیا تھا انھوں نے حاضر ہو کر حضور والا سے دعائے خیر چاہی ارشاد فرمایا لو ہے کے پتر پر سورہ زلزال شریف کندہ کرالہجے اور اسے دیکھتے رہا کیجئے۔

عرض: حضور بسم کرانے کی کوئی عمر شرعاً مقرر ہے۔

ارشاد: شرعاً کچھ مقرر نہیں ہاں مشائخ کرام کے یہاں چار برس چار مہینے چار دن مقرر ہیں۔ حضرت سید خوجہ قطب الحق والدین بختیار کا کی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر جس دن چار برس چار مہینے چار دن کی ہوئی تقریب بسم اللہ مقرر ہوئی لوگ بلائے گئے حضرت خوجہ غریب نواز رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف فرما ہوئے بسم اللہ پڑھانا چاہی مگر الہام ہوا کہ تمہر وحید الدین ناگوری آتا ہے وہ پڑھائے گا۔ ادھر ناگوری میں قاضی حمید الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو الہام ہوا کہ جلد جا میرے ایک بندے کو بسم اللہ پڑھا: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ اور شروع سے لے کر پندرہ پارے حفظ سنا دیئے۔ حضرت قاضی صاحب اور خوجہ صاحب نے فرمایا صاحبزادے آگے پڑھئے فرمایا میں نے اپنی ماں کے شکم میں اتنے ہی سنے تھے اور اسی قدر ان کو یاد تھے وہ مجھے بھی یاد ہو گئے۔

عرض: حضور بسم کے کا کی ہونے کی کیا وجہ ہے۔

ف ۱: لقوہ کا بہتر علاج۔

ف ۲: بسم اللہ کس عمر میں ہو۔

ف ۳: حضرت خوجہ قطب اسحاق والدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت۔

ف ۴: حضور کے کا کی کہے جانے کی وجہ

اللہ اکبر کا اس حالت علالت میں بھی نہ چھوٹا اسی مرتبہ کا واقعہ ہے کہ دوران سید اقدس پر رکھوالی اور لینے

لینے ہی تحریر فرمایا۔ ۱۲ مؤلف غفرلہ